

۷۸۶۔ امتحان شش ماہی، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔ ۲۸/۱۲/۶۲۰۱۶

وقت: پین گھنٹے (مباح التجویز)۔ درجہ ثالثہ مفروضہ نمبر ۵۰

۱۔ علم تجوید کی تعریف، موضوع اور عرض و غایت لکھنے کے بعد درج ذیل اصطلاحی

کلمات کی وضاحت کرو۔

تشبیل، ندویر، حدر، تسبیل، حروف اصلہ

۲۔ آنے والے حروف کے مخارج تحریر کرو۔

ج، س، ض، ظ، ف، ق، ل، ن

۳۔ (الف) مد کی تعریف لکھ کر مد کی بہ لحاظ محل، وسبب، تمام قسمیں قلمبند کرو

۱۰۔ (ب) حرف مد را، کے پیر پڑھنے کے پانچ فائدے بیان کرو

۸۔ صفت کی تعریف کرو پھر غامضات غیر متضادہ مع بیان کیفیت اور ذکر کرو۔

۵۔ (الف) حروف مد ولین کی تعین کرو۔

۸۔ (ب) الف اور یزید کے مابین فرق واضح کرو۔

۶۔ وقف کے چاروں طریقے بیان کرو، اس کے بعد لفون ساکن اور تنوین کے نام

ادکلام مثالوں کے ساتھ بیان کرو۔

$N = 2 + 2$

تنبیہ: تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

ملاحظہ: ۱۔ کسی سوال میں اس شخص والا رقم سموا۔

١٢٣٨ هـ ١٢٠١٦ م
سنة ١٢٠١٦ م
إسحاق الصغير الأرميني بالناصرة الأشرافية سبارد فوس
اعظمه

الدرجات : ١٠٠ (النحو للمصنف الثالث عشر)

١٥

١٥

١

١٥

١٥
١٥
٣٥
٣٥
٣٥

١٨ ————— ١
استخرجوا العبارة التالية والكلمات المخططة بحيث يوضح المراد
"وهو الاسم الذي له ترتيب مع غيره على وجه يتحقق معه عامله
أو انشائية تحرف قبلها في باب ترتيبه"

٢٠ ————— ١٢
كروضنا تمنع الصفة من الصيغ فيه والتهو الما دريتم في اللثاب

١٠ ————— ١٣
بينوا أسباب حذف الفاعل بالارتداد كما هو في اللثاب

١٨ ————— ١٤
اذكروا ما يجب فيه لغة بعد احد الغولير على الاخر

٢٠ ————— ١٥
ما معنى الاختصاص وبينوا ما يندرج به من الاحكام بياناً شاملاً

١٢ ————— ١٦
ترجموا الالفاظ المتداولة في الآداب والادب واجه ابراهيم في اللثاب

لولا اصطحابي لأودى كل ذي حق حقه — لما استقلت مطايا صق القطيع

فاميلت زحفا على الركبتين — فتوبت لبست ولوقت اجتر

منعوا الموت الذي تسبب الفتي — وكل امرئ والموت يلتقيان
مرونا الدباس ولم تقوجوا — رايك سكر على اذا حرام
جغوني ولم اجف الا خلا مني — اغبر جريد من خيلتي رحل
فلا نصيب اخا الجحعل — واباك وابه
ان اباهوا وابهابها — قد بلغنا في الجند غايبها

ملاحظ : على السور الات كلها —

٧٨٩- الاضطرار للمعصية الاولى بالجماع معشر الاشرفية - مبارك فوفى ١٧٠٠ ر. نظم جرم ١٣٨٨
 ٢٠١٦ - ١٠٠٠ - الاوقات - ثلاث ساعات - (تتمتع القدا وركا) للصف الثالث ١٠٠ - الاوقات - ١٠٠٠

الموقف: ثلاث ساعات - (تتمتع القدا وركا) للصف الثالث ١٠٠ - الاوقات - ١٠٠٠

١- والاوقات المشايخ الاربعة لا يحتاج الى معصية فقد ارها في جواز التبييع، والاوقات المطلقة

٢٠- لا يلحق الا ان يكون معصية واحدة والصفة ويجوز التبييع بشخص حال وموجب اذا كان

٢٠- والاصل معلوما - ثم يجوز العبادة بغير التمسك وبما المراد بالاشان المطلقة -

٢٠- ٢- "ضيارا الشرط جائزا في التبييع للبالغ والمستتملى"

٢٠- ٣- ثم خوار التبييع الفاسد وينبوا حكمه شرعا شرعا العبادة

٢٠- ٤- "واذا اذاعوا الموصفات الجنس والمعنى ارفعوا اليه حل التفاضل والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل

٢٠- ٥- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ٦- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ٧- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ٨- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ٩- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٠- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١١- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٢- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٣- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٤- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٥- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

٢٠- ١٦- "والنسابة" واذ اوجبوا احرام التفاضل والنسابة

ورقة الاختبار للفترة الأولى بالجامعة الاشرفية، مبارك فور ، ١٤٣٨ هـ / ٢٠١٦ م الوقت: ثلاث ساعات (الانشاء.. للصف الثالث) الأرقام: ٥٠

(٢٠)

(١) حوّلوا ما يأتي إلى الأردية الواضحة:
(١) ليت اخاك ذو منطق عذب. كان عصاما يحمل جبلا. (٢) انما شفاء العبي السوال. انما الاعمال بالخواص
(٣) انما القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفرة النار. (٤) لا طالب حق مخذول. لا ساعيا في الخير مذموم
(٥) لا فقر اشد من الجهل ولا مال اعز من العقل ولا وحشة اشد من العجب. (٦) تدب في مصر حياة لم تعهد
فيها من قبل حياة كلها خير وبركة. (٧) فالتكلم بعمل يجد ونشاط شعارنا يد تحمل السلاح ويد تبني فلا
بيننا كسول ولا متعطل. (٨) ينطق العاقل ماله ورحمه خير ولا سيما مساعدة الفقراء. (٩) القى رئيس
الجامعة الاشرفية محاضرة فاستفاد منها جميع الطلاب. (١٠) وجدت الدراسات الحرة في العطلة نافعة
للغاية. (١١) هو لون جديد من المحاربين ليس له مثيل بين الجيوش في العالم في العصر الحديث. (١٢) يخال
الجبّان فراره مطيلا لعمره. (١٣) اتخذت او رب العلوم التكنولوجيا وسيلة الثرى و الازدهار. (١٤) اتخذت
الطب الحديث الاشعة علاجاً لبعض الامراض. (١٥) يدافع الجنود عن الوطن دفاع الشجعان. (١٦) لا تفرح
فرحاً مسرفاً ولا تحزن حزناً مفرطاً. (١٧) اقبل طلاب العلم على تعلم اللغة العربية اقبالا محموداً. (١٨) تعطل
محرك السيارة عند منحني الطريق. (١٩) حار الصياد في امره لحظة مالبث ان دنا من الاسد. (٢٠) فوجد في
قدمه شوكة فزعرها بسرعة فاستراح الاسد.

(٥+١٥)

(٢) حوّلوا ما يأتي إلى العربية ثم شكلوا منها الجمل الخمس الأخيرة تشكيلاً تاماً:
(١) شہر یہ لوگ کمپیوٹر انجینیر ہیں۔ (٢) یقیناً تینیاں برائیاں کو لے باقی ہیں۔ کاش یہ سائنسی تجربات کامیاب ہوتے۔ (٣) ہر شخص جانتا ہے کہ
گرمی توشتی سخت کے لیے مفید ہے۔ (٤) کوئی زیادہ مذاق کرے وہ باوقار نہیں۔ (٥) اسلام میں نہ کوئی تہنیت ہے اور نہ تک نفرت۔ (٦)
پولیس نے ڈاکوؤں کو گرفتار کیا اور انھیں سزا دی، خصماً ان کے سردار کو۔ (٧) ریل گاڑیاں بڑی برق رفتاری سے چلتی ہیں، خصوصاً بجلی سے چلنے
والی۔ (٨) امام احمد رضا بریلوی عشق رسول کو روح ایمان سمجھتے تھے۔ (٩) سمیر نے کان پور کے بازار میں جو تے خریدے اور انھیں چڑے کا بنا ہوا
گمان کیا۔ (١٠) دینی تعلیم کو دنیا حصل کرنے کا ذریعہ اور اسلامی احکام کو کھلوڑ نہ بناؤ۔ (١١) ڈاکٹر احمد کے کھر خط لے کر آیا اور زور سے دروازہ
کھٹکھٹایا۔ (١٢) تم جہاں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کو خوب یاد کرتے رہو۔ (١٣) کل شام نو بجلی میں ”موجودہ مسلم مسائل اور ان کا
حل“ کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہو گا جس میں سب سے پہلا خطبہ وزیر داخلہ کا ہو گا۔ (١٤) میں شام کے وقت ساحل سمندر پر غروب
آفتاب کا پرکھ منظر دیکھنے کے لیے اپنے دوستوں کی ایک ٹیم کے ساتھ ممبئی گیا۔ (١٥) کبھی کبھی چاند کو گہن لگ جاتا ہے تو اس کی روشنی بجھ جاتی
ہے اور اس کی ٹمکی سرخ ہو جاتی ہے۔

(٥)

(٣) حکم قسم للظرف؟ اذکروا مفصلاً ثم بینوا احکام الظرف کما درستہم .

(٥)

(٤) اکتبوا احکام ”لا التی لنفی الجنس“ فی ضوء الامثلة وفق الکتاب.

۷۸۶۔ امتحان شش ماہی الجامعۃ الشریفہ، مبارک پور ۱۴۳۸ھ / ۲۰۱۶ء

وقت: ۳ گھنٹے

(الذو مضمون نویسی — درجہ ثالثہ)

مجموعی نمبر: ۱۰۰

۱۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دو صفحے کا مضمون قلم بند کیجیے۔ (۲۰)

- ترک نماز کی تباہ کاریاں
- حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام سے پہلے اور اسلام کے بعد
- منشیات کے استعمال کا نقصان

۲۔ ”جامعۃ الشریفہ کی تعمیر میں حافظ ملت کی مساعی جمیدہ“ اس عنوان پر ایک مضمون لکھیے جو بیس سطروں سے کم نہ ہو۔ (۲۰)

۳۔ درج ذیل عنوانات سے متعلق دس دس ذیلی سرخیاں لکھیے۔ (۲۰)

- تعمیر کعبہ مبارکہ بہرہ
- دارالافتاء میں رہنے کے آداب

۴۔ ”خدمت خلق سے انسان سرخ رہتا ہے“ اس جملے کی مناسبت سے اس میں پیش جملے اور اس طور پر جوڑیں کہ سب مل کر ایک مختصر سا مضمون ہو جائے۔ (۲۰)

۵۔ درج ذیل جملوں کی تصحیح کیجیے۔ (۱۰)

- ۱۔ میں بسکٹ کھایا ہوں اور چائے پیا ہوں ۲۔ کتاب کی درج پھٹ گئی ۳۔ خالد نے ایک کتاب کو خرید لیا اور دکان دار کو دس روپیہ دیا ۴۔ مسجد کی سنگ بنیاد کچا پتھر سے رکھی گئی۔
- ۵۔ دوسرا دروازہ پور نہیں آئیں ۶۔ زید نے لٹو کو کھایا اور بکریاں کو پیا ۷۔ ہم کو قانون کو پاتھ میں نہیں لینا چاہیے ۸۔ مدرک کا ضابطہ سبکی بہت بڑی جرم ہے ۹۔ ماجرہ صحت میں سوز رہا ہے اور باقی لڑکا سب پر بڑھ رہا ہے ۱۰۔ دہی کھٹی ہے اور تولیہ نچا ہے۔

۶۔ درج ذیل مضمون کی اس طرح تلخیص کیجیے کہ اس کی اصل روح فنا نہ ہو۔ (۱۰)

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف بارہ برس کی ہوئی تو اس وقت ابوطالب نے تجارت کی غرض سے ملک شام کا سفر کیا، ابوطالب کو جوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ہمدانہانہ محبت تھی، اس لیے وہ آپ کو بھی اس سفر میں اپنے ہم راہ لے گئے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت سے قبل تین بار تجارتی سفر فرمایا، دوسرے ملک شام گئے اور ایک مرتبہ یمن تشریف لے گئے، یہ ملک شام کا پہلا سفر ہے، اس سفر کے دوران کبھی ”میں“ بھرا، ”میں“ (عیسائی سادھو) کے پاس آپ کا قیام ہوا، اس نے تو بہت سی بیان کی ہوئی نبی اکرم الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیوں سے آپ کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور بہت عقیدت اور احترام کے ساتھ اس نے آپ کے قافلہ والوں کی دعوت کی اور ابوطالب سے کہا کہ یہ سارے جہان کے سردار اور رب العالمین کے رسول ہیں، جن کو خدا نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے، میں نے دیکھا ہے کہ شجر و حجر ان کو سجدہ کرتے ہیں اور ابراہن پر سایہ کرتا ہے اور ان کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے، اس لیے تمھارے اور ان کے حق میں یہی لہر ہو گا کہ اب تم ان کو لے کر آگے نہ جاؤ اور اپنا مال تجارت یہیں فروخت کر کے بہت جلد مکہ چلے جاؤ، کیوں کہ ملک شام میں یہودی لوگ ان کے بہت بڑے دشمن ہیں، وہاں پہنچتے ہی وہ لوگ ان کو شہید کر دالیں گے، پھر اراہب کے کہنے پر ابوطالب کو خطہ محسوس ہوا، جہاں چہ انھوں نے وہیں اپنی تجارت کا مال فروخت کر دیا اور بہت جلد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ لے کر مکہ واپس آ گئے، پھر اراہب نے چلتے وقت انتہائی عقیدت کے ساتھ آپ کو سفر کا کچھ گوشہ بھی دیا۔

HALF YEARLY EXAMINATION 2016 (۱۳۸۸ h)

Aljamiatul Ashrafia Mubarakpur Azamgarh

English

M.M.100

کلاس

Time: 3 Hours

Class- Salesa

انگریزی

15

Q.No.1 Explain any one of the following passages into Urdu.

(A) Once upon a time, there was a king who lived in a palace on the bank of a river. He was not a happy king because his people were lazy. Every time he went out in his chariot, he saw stones and rubbish lying on the roads. Every time he sailed in his boat, he found the river very dirty. "Alas! why are my people so lazy?" he moaned. "Why do they not keep the roads clean?" He thought for a while and said, "I must teach them a lesson". One night, he took a bag of gold with him, and went to the main road. His vizier was also with him. He saw a pit in the middle of the road, he put the gold in it. Then the king and the vizier rolled a big stone over the pit.

(B) Tara said to the pot, "Cook-Pot-Cook" and the pot cooked porridge. Her mother was very happy and they both ate porridge. One day, when Tara had gone out, her mother felt hungry. She said to the pot, "Cook-Pot-Cook". The pot started cooking porridge. After eating it her mother forgot the correct words and said, "Do not cook pot." But the pot went on cooking. Soon the porridge started spilling on the floor. Mother called out again, "Wait, do not cook any more." But the pot did not stop. Mother ran out of the house and the porridge followed her, soon, there was porridge every where. The whole village saw it. They ran to eat the porridge. When Tara came back, she saw that the road was full of porridge. She ran home as fast as she could. She heard her mother shout, "Tara the pot is cooking and it does not stop." Tara called out, "Stop-pot-Stop, "and it stopped cooking porridge.

10

Q.No.02 Explain any one of the following into Urdu.

(A) This is my village,
So beautiful and sweet.
You see a peacock dancing,
On its thin, slender feet.
The cuckoo sings merrily
On the mango trees.

(B) Make me a promise, Dad,
To his father said a little lad.
While driving a car,
Put on your seat belt;
And when riding a scooter,
Don't forget your helmet.

10

Q.No.03 Answer the five of the following questions into English.

(i) How did the tree help the boy to earn money? (ii) How was the stump of the tree useful to him? (iii) What is the village far from? (iv) Who sent Madhu the parcel? (v) Who rolled a big stone over the pit? (vi) Why did the people not push the stone away? (vii) What was the stage proud of?

05

Q.No.04. Write the definition of five of the following with examples.

(i) Proper Noun (ii) Abstract Noun (iii) Nominative Case (iv) Possessive Case (v) Demonstrative Pronoun. (vi) Reflexive Pronoun (vii) Relative Pronoun (viii) Emphatic Pronoun.

05

Q.05. Write the plural Number of the following.

(i) Chair (ii) Watch. (iii) Fly. (iv) Key. (v) Leaf

05

Q.No.06 Write the feminine gender of the following.

(i) Lion (ii) Peacock (iii) Son (iv) Master (v) Husband

05

Q.No.07 Fill in the blanks with the suitable Pronouns.

(i) have done their work. (ii) We should complete work. (iii) I have sold cycle. (4) Khalid is sad because brother is ill. (v) am a scout.

10

Q.No.08 Translate into Urdu.

(i) I am not young. (ii) The Crow was not clever. (iii) Please do not shut the door? (iv) The dog do not make a noise. (v) The dogs are not barking. (vi) You have Stolen my pen. (vii) They did not break that chair. (viii) The shops had closed by 7 o'clock. (ix) The thief had run away. (xi) Had I taken food by 2 o'clock.

10

Q.No.09 Translate the following into English.

(۱) تم کمزور نہیں تھے۔ (۲) برائے مہربانی دروازہ کھولیں۔ (۳) وہ پیدل اسکول جاتا ہے۔ (۴) ڈاکہ اس گلی میں نہیں آتا ہے؟ (۵) مور چھت پر ناچ رہا ہے۔ (۶) میں نے کھانا کھالیا ہے۔ (۷) مجھے دو دن سے بخار نہیں آ رہا ہے۔ (۸) کچھو اور ڈر جیت گیا۔ (۹) شکاری نے ہرن کو نہیں مارا۔ (۱۰) زاہدہ کپڑے دھو چکی تھی۔

10

Q.No.10 Write a letter to your father to send Rs. 200/-.

Or

Write a letter to your friend inviting him on the marriage of your elder brother.

Q.No.11 Write ten sentences on any one of the following topics.

(1) The Peacock (2) The Camel (3) Our Principal.

15

السؤال الأول :- ترجموا الآيات الکرمۃ باللغة الأمیہ فی الفقیہ ؟ ۱۵

- (۱) لقد صدق اللہ فی سولہ الرؤیا بالحق لتدخلن المسجد الحرام ان شاء اللہ امنین وخلقین من عو سکھم لا تخافون ط (۲) فعلم ما لم تعلموا فجعل من دون ذلك فتحاً قريباً - (۳) یا ایہا الذین امنوا لا تقدموا بین یدئ اللہ ورسولہ واتقوا اللہ - (۴) اولیای الذین حق علیہم القول فی أمر قد غلبت من قبلہم من الجن والانس ان یفعلوا خیرین -

السؤال الثانی :- ترجموا بن العربیۃ الی الامیہ ؟ ۱۰

- (۱) أحسن الی الوالدین احساناً وأخفض لہما خیار الذل من الرجمه خفصاً - (۲) أقبل طلاب العلم علی تعلم العربیۃ إقبالاً محموداً - (۳) قل قول العباد وافعل فعل النبل - (۴) أسدای السوطی باللص ایسا کافد نفع یدہ عندہ دفعین، فصبر علی محاولاتہ فی الصوب صبرا جمیلاً -

السؤال الثالث :- عربوا الجمل الاثنی ؟ ۱۰

- (۱) جنگی کوشوں نے بلند و بالا عمارت کے جھوکوں کو اپنا ٹھکانا بنایا - (۲) سائنس نے جدید ذرائع حمل و نقل کے ذریعہ اشیاء کی درآمد اور برآمد کو نہایت آسان بنا دیا - (۳) سکھری اسکول کے کچھ طلبہ اپنے آپ کو عام تعلیم کو انہیں سے آزاد سمجھتے ہیں - (۴) میں نے شیشے کے برتن کو مضبوط سمجھا، جبکہ وہ نہایت کمزور تھا -

السؤال الرابع :- بنوا أفسام الفاعل مفصلاً كما فی ستم فی کتابکم ؟ ۱۵

السؤال الخامس :- شرحوا العبارة الاثنی شرحاً كاملاً وبنوا اختلاف الائمہ

مع الأدلہ ؟ ۱۵

» خیامی الشرط جاً نزل فی السبع للبائع والمشتري »

السؤال السادس :- ماذا نفعمون بالمفسر والمقوم؟ بنواوا وضحاہ ان المقوم

للعالی مقوم للسافل دون العکس ؟ ۱۵

السؤال السابع :- حضرت خالد بن ولید کی معزوی مختصراً فلیندرجہ ؟ ۱۰

السؤال الثامن :- الف اور ہمزہ کو پہچان بالانفصل فلیندرجہ ؟ ۱۰